نظم/رباعیات

ڈاکٹر ریاض توحیدی

اپنوں کی تلاش...؟

اس نے جب پہلا حملہ کیا
تو میں چپ رہا
کیونکہ میں محفوظ تھا
اس نے جب دوسرا حملہ کیا
تو میں تھوڑا سا سوچنے لگا لیکن چپ رہا
کیونکہ میں محفوظ تھا
پھر مری خود غرضی نے مجھے بے حس کر دیا
وہ لگا تار حملہ کرتا رہا اور
میں لگا تار خود کو محفوظ سمجھ کر چپ رہا
نہ صرف چپ رہا بلکہ
ہمیشہ اپنے ہی لوگوں کو
جذباتی اور بے صبر کہتا رہا
مگر
اب جبکہ میری خود ساختہ سوچ کے ساتھ ساتھ
میری گردن بھی اپنی مرضی سے ہل نہیں سکتی ہے
تو میرا ضمیر بار بار کوس رہا ہے
کہ تو نہ اب اپنوں کا رہا نہ غیروں کا
کیونکہ تو اپنوں کی خوبیوں کو نظر انداز کرتا رہا
اور غیروں کی خامیوں کو بہانہ بازی سے پسند کرتا رہا
اب میرا وجود گم ہو چکا ہے
کیونکہ
میں اپنوں سے دور ہو کر سراب کے چشموں میں
اپنوں کی صورتیں تلاش کر رہا ہوں

وڈی پورہ ہندوارہ، کشمیر۔193221، موبائل: 7006544358

مشتاق جاوید

○

اخلاق و شرافت کے امیں ہیں ہم لوگ
حق اور صداقت کے امیں ہیں ہم لوگ
ماضی سے جُڑا، اب بھی ہے رشتہ اپنا
پُرکھوں کی وراثت کے امیں ہیں ہم لوگ

کیسے کہیں موجوں کی روانی ہیں ہم
پُر جوش سمندر کی نشانی ہیں ہم
کل زندہ حقیقت تھے جہاں میں لیکن
اب بھولی ہوئی ایک کہانی ہیں ہم

آئینہ صفت ہم ہیں ریاکار نہیں
جو پست نظر آئے وہ کردار نہیں
دربارِ یزیدی میں جھکائیں کیوں سر
ہم عاشقِ شبیرؑ ہیں غدّار نہیں

مجھ کو کہیں خوش رنگ نظارا نہ ملا
صحرا تو ملا راہ میں دریا نہ ملا
تھا پیاس کا ہونٹوں پہ سمندر، لیکن
پانی کا کہیں ایک بھی قطرہ نہ ملا

ڈھونڈا جسے وہ شہر تمنّا نہ ملا
معصوم محبت کا جزیرہ نہ ملا
جو خون کا پیاسا نہ کبھی آئے نظر
جاوؔید! مجھے ایسا قبیلہ نہ ملا

P-121، خانسہ پارہ، ٹیابرج، کولکاتہ، موبائل: 9674170148